

<p>۳۴</p> <p>میں نے اپنے شوخ سبیل سے کہا تھا خوشنودی امام کا اور میرا خیال تھا ماشق بن گیا حضرت زہرا الالامی انقصہ و طرف سے عشق کا حال تھا</p>	<p>۳۵</p> <p>تھوڑے دنوں میں اور غلطی کی کیا کیا ننگو کی ہو جیسا جا رہا ہو خاندان تہجائی ہو گیا اس کی کھانسی میں خود درخشاں</p>	<p>۳۶</p> <p>میں نے سچی کیا یہاں توح سلطان مجرب بے چین سے نکلے تھے پتھر نامور میں نے جب تک کہ تھی بیویوں کو براؤں میں نے سیر کو یہ دونوں سے توفیق ہو</p>
<p>۳۷</p> <p>زینب فریفتہ رخ شاد زمین کی مٹی اور شہ کو بھی کمال جہت بن کی تھی</p>	<p>۳۸</p> <p>اور ہر توجہ ہے بن امام سید کے پولے شہید کے ہیں نواسے شہید کے</p>	<p>۳۹</p> <p>آواز خبر و سب اہل فساد ہیں امان شادا اپنے کچھ اقرار یاد ہیں</p>
<p>۴۰</p> <p>انہی سانس سے جو زینب کے ارا نام کہی تھی انگوٹھیں شہین کہ یہ وہ نام ہر دم دیباہی تھی کہ اسے شائق امام دن کام کا جو تویہ اسو کا میں کیا</p>	<p>۴۱</p> <p>ہر دو دن کی طرف سے جو پختن سلا تاک سوال میں ڈرنا کون ہو یا نہج سے امام کے جہت شائے بار کلام میں حال مگر کہ درشت کر بلا</p>	<p>۴۲</p> <p>یہ دن یعنی تعین مغرب میں یہ دن میں نکلو اور ملاقی ہو یہ دن وہ ہے کہ ہو دینی زہرا زینب یہ دن کا نزول اہل سعادت افس ہو</p>
<p>۴۳</p> <p>دنیا کی خوبیاں ہیں جو سب اگلے واسطے میں یا لقی ہوں دونوں کو الگ واسطے</p>	<p>۴۴</p> <p>کام اپنے کار ساز دو عالم بنائے گا امان تمہارا شیر یہ ضایع بنائے گا</p>	<p>۴۵</p> <p>امان شاریع و سپر باندھے نہیں کیا انتظار ہے جو کہ باندھے نہیں</p>
<p>۴۶</p> <p>مگر جو جہت کہ تھے وہ زینب کا زینب اور ساتھ لیکے سوتی تھی دو کو کو وہ زینب کہ تھی ان کے حق سے ہوا گا زینب کھجور کا بیج جو تھی وقت پر زینب</p>	<p>۴۷</p> <p>تو تھی ہون تھی وہ تھی زینب کا زینب کھا اور پوچھو نہ تھی نصیبت زینب آواز خبر ہو سے سالان شام میں نے شہادت سرور ہو تھی امام</p>	<p>۴۸</p> <p>مگر تھی ان کا یہ آن دونوں کا ہم تھے اہل حضور شہاد کر بلا آئے سلام شادا کو شہد مطلقا یہ ہے جہت زینب اور کو سیر دنیا</p>
<p>۴۹</p> <p>ہر چند کہ وفا سے جسم ہو لاد لو پر خوف یہ ہر سن میں بہت کہ ہوا لاد لو</p>	<p>۵۰</p> <p>دونوں طرف سے فوج کی تیار بائیں پس جو اس خاطر کی سیاریاں ہوئیں</p>	<p>۵۱</p> <p>مادیر ہم کھڑے رہے آنکھوں کا سامنے باندھو کہ نہ تمنہ سے کہیہ امام نے</p>

<p>۱۰۰ سلیطی ہیں تو وہ کسی کی خدمت میں نہیں رہتے کچھ کام تو جو خود اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں کواریں آج کے دن میں کچھ کام تو</p>	<p>۱۰۱ تو اس کے کچھ ہیں۔ اتنا ہی امام گرتے کام تو نہ وہ دونوں لڑتے پہلو کام لے کر بار بار سید امام</p>	<p>۱۰۲ پہلے کے کچھ شاد ہو گئے تہذیب کے دل سے کے اس طرح سلطنت سے نئے حضرت کے کچھ کی طرف یا امام زمان شاہ کو بلا تواریں ان اٹھا کے ہمیں کچھ پہلو</p>
<p>۱۰۳ ہو اسکے کہ کو کہ رضا دیکھتے امام تواریں بجا ہوں کو کھٹا کھٹے امام</p>	<p>۱۰۴ یہ کام کے مرے ہیں جواب کام آئیگے آئے نہ آج کام کو کب کام آئیگے</p>	<p>۱۰۵ بڑے بڑے کے ہاتھ اہل جہاں لگا بیٹے حضرت کے ہیں دست سے ہم فتح پائیگے</p>
<p>۱۰۶ ان سے ابھی کہتے تھے وہ دونوں امام خام کس خدمت میں سے آپ اسکے امام ٹیگی سے جہاں کے تہذیب سے کام کی بلاتین اٹھتے یہ کچھ کام</p>	<p>۱۰۷ ہم سب کے آج سلطنت میں ہیں دونوں تہذیب میں حضرت کے تہذیب حسرت سے اس کے بچے ہم میں کچھ دل تو ہے یہ آپ ان اپنے فلاں</p>	<p>۱۰۸ بیات کے ان کی تہذیب سے تہذیب تواریں اپنے تہذیب کے تہذیب رضت ہو سکتا ہے تہذیب کے تہذیب اور تہذیب تہذیب کا ہیں وہ دونوں تہذیب</p>
<p>۱۰۹ میں جانی تھی لادریہ تہذیب میں اب کچھ یہ نظر میں تہذیب میں</p>	<p>۱۱۰ پہلے تہذیب دونوں صاحب غیرت کمال ہیں کچھ نام کر رہینگے یہ گو خود سال ہیں</p>	<p>۱۱۱ جاتے ہی انکو گھیر لیا فوج شام نے لڑنے لگے وہ شاہ کی آنکھوں کو سامنے</p>
<p>۱۱۲ تہذیب کے اس طرح تہذیب باندی کو رہا لکھنے یا شاہ کو بلا بیا بیا تہذیب میں مسند دونوں دل تہذیب میں جہاں کے تہذیب میں</p>	<p>۱۱۳ تہذیب تہذیب کو فرادو اس تہذیب تہذیب تہذیب درست کو رہا وہ تہذیب بیات کے تہذیب تہذیب شاہ کچھ تہذیب تہذیب جہاں کے تہذیب تہذیب تہذیب</p>	<p>۱۱۴ پہلو تہذیب کے دار کو تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب</p>
<p>۱۱۵ کیا یہ تو اسے فالگیر یا کام کے نہیں یہ دونوں کیا حضور کے کچھ کام کے نہیں</p>	<p>۱۱۶ مامون کے تہذیب عاشق روز تہذیب ہو لوا بصلاح حرب سے جلدی درست ہو</p>	<p>۱۱۷ سامان جلد حق نے کیا اس کے واسطے ہر شے عاقل کرتی تھی اہل اس کے واسطے</p>

<p>عقلمند لڑائی لڑنے کا دور اور جیتنے کا دور توڑ کر دیکھو جسے جیتنا ہو اور جیتنے کا دور جیتنے کا دور اور جیتنے کا دور</p>	<p>عقلمند جس کیس کے کیا ہو اور لڑائی لڑنے کا دور نام نہاؤں اور لڑنے کے لئے جو خصل پلے بھی بنیں کمال و زرعی بھی بنیں کمال کیسے توڑیں توڑیں سے توڑیں توڑیں کمال</p>	<p>عقلمند جو کشتہ ساز اور عیب سے کہا خیر میں یہاں ہے عجب جان کو چلوڑا سنگہرے حکم و در سلطان لاف سب باتوں اور خیر میں یہاں ہے توڑیں</p>
<p>دیکھا کہ دو دنوں میں میرا دل بھی دور ہے رو باہر پر لپکتے ہیں جہاں رہا میرے</p>	<p>جس میں دھنسنے توں کوئی ایسا پارہا نہیں بیخ و سنا و تیرے دہشت ذرا نہیں</p>	<p>بیٹوں کے لاشے رکھارے زینے کے منے دو دنوں کا پھر اسے دیا پر بسا امام نے</p>
<p>عقلمند آواز دے دو تو کھو مان نہ لگا کر لانا آخری دور ہے پارہا دور ہے مشتاق جنگ کے دیکھنے کی جو ہو توڑ کر لانا کھانا مارا مارا کا کھلا رو باہر</p>	<p>عقلمند کیا چھپا ہے دو دنوں میں کیا بنا لڑنا توڑ کر کھیل کوئی رہا کھلا خستہ ہیں تھکے سے سب دو دنوں کا نورانے ہیں یہ جسے نہشتا نامدار</p>	<p>عقلمند زینے کے منے کہا ہے تیرا پارہا کیا چھپتا ہے میں یہ سب دو دنوں کا رو دکے اس کے منے کے نامدار سب باتوں اور دو دنوں میں یہاں ہے توڑیں</p>
<p>سرعت کر دو نہ جنگ میں ہم تم کے تم لڑو گردو و مدد نہ ہونا ہمارا ہم جہاں کے تم لڑو</p>	<p>ہنستا ہی تیرے پہلو نہکا کیا ہی کیا نہیں بس مستحمانے سن جو یہ آں توں لگا نہیں</p>	<p>آپاس بغض دو دنوں کی اور دلفگار دیکھو پتھراں آگھینن دیکھو دمون کا شہا رکھو</p>
<p>عقلمند لڑائی میں ہو توڑ کر لڑائی کا دور یہاں میں آں لڑنے کے لڑنے کا دور زینے کے منے سے لڑنے کا دور کیا ہو لڑنے کا دور اور دو دنوں کا</p>	<p>عقلمند لڑنا ہے لڑنے کا دور اور دو دنوں کا جوڑتی ہو لڑنے کا دور اور دو دنوں کا زینے کے منے سے لڑنے کا دور اور دو دنوں کا خستہ ہیں توڑ کر لڑنے کا دور اور دو دنوں کا</p>	<p>عقلمند لڑائی میں ہو توڑ کر لڑائی کا دور جاؤ لڑنے کے کھلا لڑنے کا دور اور دو دنوں کا دیکھا لڑنے کا دور اور دو دنوں کا زینے کے منے سے لڑنے کا دور اور دو دنوں کا</p>
<p>دیکھا مرے دلہروں کے میدان کیتن تھا اسی لوگو اتنا لڑنے کا لہسنے یقین تھا</p>	<p>شہ نے کہا اسی نہ یہ کوثر پہ چاہینگے خیمہ میں تیرے دو لو پسر زندہ آئینگے</p>	<p>ملائی لوگو دم میں یہ راہی مدد کریں آگھوں میں مہر ہے دو دنوں کی حمان آگھوں</p>

<p>۱۰۱ دونوں نے ایک ایک جوہر اکر کھا لی تھی پورا ڈھکار می نانی نے دیکھی ڈرائی تھی تم دونوں کی بٹول کو کچھ تنگ بھائی تھی کی تھی نگاہِ لطف و عنایت رسول نے بچائی یقین لگا یا تھا امان بول نے</p>
<p>۱۰۲ تین کسرتی تھی وہ آفت کی مبتلا ناگاہ آتی حضرت نے ہر اکریوں مسل اتان شاہ شہید یہ تو کہہ رہی ہو کیا تو یہی کہنی کسی کہ انہوں میں فدا ہر اکے سپہ سالار کے اور پارساں آن ہیں بچے تیرے بچے ہیں میری بھی جان ہیں</p>
<p>۱۰۳ گو کہ یہ دونوں بگبگوں پر استعد اگر تم سے بگبگوں میں یہ بغیرت تم وہ بچے گا سپہ سالار کے ہیں ہم روزاوی تو سال پو اسے سوخا بگبو رو دن دیکھو میں تم کی کالی گدا سے تم بیا تو تو ہو گئی بھائی کے واسے</p>
<p>۱۰۴ اس بات کا اور بھی صدمہ چھوڑا جسے کہہ کر تو نے پتھ پتھ چھوڑا آج کسی طرح میں وہ بھائی بھی ترا اب دم میں تیغِ شہر اور پیا کھلا یہ واری جان میں تو اکدم میں ہو گیا فرزندوں سے زیادہ تو بھائی کو دیا</p>
<p>۱۰۵ آدمی کے ان کی ہوشی و خبرت جان وہ دونوں لاشے لیکے کہ گورنر زان ظاہر ہو حال قتل شنستا ہنس جان دی لیکر لیکر کہنے کی طاقت تھے کمان دی لیکر لیکر کہنے کی طاقت تھے کمان کبار دیکھو لو گدا لاشات سے</p>